

الحمد لله  
الذي هدانا لهذا  
الذي كنا لنهتدي لہ



## مجتمع آموزش عالی فقه

- سرشناسه:  
عنوان و نام پدیدآور:  
مشخصات نشر:  
شابک:  
مشخصات ظاهری:  
وضعیت فهرست نویسی: فیپا  
یادداشت:  
یادداشت:  
موضوع:  
موضوع:  
رده بندی دیویی:  
رده بندی کنگره:  
شناسه افزوده:  
شماره کتابشناسی ملی:
- ننگرو، امجدعلی، ۱۹۷۷ - م.  
قرآن کی نظر میں خوشگوار زندگی کے اصول =  
مؤلفہ های حیات طیبہ در قرآن / امجدعلی ننگرو.  
قم: مرکز بین المللی ترجمہ و نشر المصطفیٰ ﷺ،  
۱۴۳۷ ق. = ۱۳۹۴.  
۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۹۸۶-۱  
۱۹۲ ص.؛ ۱۴/۵ × ۲۱/۵ س.م.  
اردو.  
کتابنامہ: ص. [۱۸۷] - ۱۹۲؛  
همچنین به صورت زیرنویس.  
راه و رسم زندگی -- جنبه های قرآنی  
انسان (اسلام) -- جنبه های قرآنی  
۲۹۷/۱۵۹  
BP۱۰۴ ن ۱۳۹۴ ر ۲  
جامعة المصطفیٰ ﷺ العالمية.  
مرکز بین المللی ترجمہ و نشر المصطفیٰ ﷺ  
۴۰۹۹۴۶۹

# قرآن کی نظر میں خوشگوار زندگی کے اصول

تالیف  
امجد علی ننگرو



مرکز بین المللی  
ترجمہ و نشر المصطفیٰ ﷺ

# قرآن کی نظر میں خوشگوار زندگی کے اصول

مؤلف: امجد علی تنگرو

چاپ اول: ۱۳۹۴ ش / ۱۴۳۷ ق

ناشر: مرکز بین المللی ترجمہ و نشر المصطفی ﷺ

● چاپ: نارنجستان ● قیمت: ۱۰۰۰۰۰ ریال ● شمارگان: ۳۰۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

مراکز فروش:

- قم، چہارہا شہدا، خیابان معلم غربی (حجتیہ)، نبش کوچہ ۱۸. تلفکس: ۰۲۵۳۷۱۳۹۳۰۵۹
- قم، بلوار محمدامین، سہراہ سالاریہ. تلفن: ۰۲۵۳۲۱۳۳۱۰۶ - فکس: ۰۲۵۳۲۱۳۳۱۴۶
- قم، مجتمع ناشران، طبقہ سوم واحد ۳۰۸. تلفن: ۰۲۵۳۷۱۴۲۴۰۲

pub.miu.ac.ir miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدروں اور شکرگزار ہیں جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب و تالیف میں زحمت فرمائی ہے

## عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى  
النَّبِيِّ الْأَمِينِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْهَدَاةِ الْمَهْدِينَ وَعَرِثَتِ الْمُنْتَجِبِينَ وَاللَّعْنَةُ عَلَى  
أَعْدَاءِ الدِّينِ إِلَى قِيَامِ يَوْمِ الدِّينِ.

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز (حوزہ علمیہ) گذشتہ چودہ سو سال کے دوران اپنے بنیادی علوم  
جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اور اپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور فضاوت وغیرہ کے بارے  
میں کئی مرتبہ نشیب و فراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج  
(Global village) بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں  
نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی  
ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری  
کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار  
کو مد نظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات

اور عملی اقدام انتہائی ضروری و لازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیہ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم و معارف کی نشر و اشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ و نشر المصطفیٰ ﷺ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم امجد علی ننگرو کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست و احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر و اشاعت میں شریک تھے بالخصوص مؤلف محترم کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس کتاب کو اردو کے تالیف سے آراستہ کیا ہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل و معرفت سے گزارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ و نشر المصطفیٰ ﷺ

## فہرست

پیش لفظ .....	۱۳
قرآن کی نظر میں زندگی کا بنیادی مقصد .....	۱۵
ہماری زندگی .....	۱۸
انسان کے دو پہلو .....	۱۹
عقل ایک نورانی طاقت .....	۲۰
رسول ﷺ اللہ کے مبلغ اور لوگوں کے معلم .....	۲۱
مقدمہ .....	۲۵
قرآن .....	۲۶
حیات .....	۲۷
قرآن مجید میں حیات کے معنی .....	۲۷
۱۔ جانداروں کی نباتاتی حیات .....	۲۷
۲۔ حیوانی حیات .....	۲۸
۳۔ آخرت میں حیات ابدی .....	۲۹
۴۔ موت سے نجات .....	۲۹
۵۔ خدا کی حیات، حیات حقیقی .....	۲۹
حیات کے متعلق بعض اہم نکات .....	۳۱
طیبہ .....	۳۳
طیب اور خبیث میں تضاد .....	۳۴

- ۱۔ پاکیزہ رہائش گاہ..... ۳۵
- ۲۔ مٹی..... ۳۵
- ۳۔ خوراک..... ۳۵
- ۴۔ شہر..... ۳۶
- ۵۔ ہوا..... ۳۶
- ۶۔ غنیمت..... ۳۶
- ۷۔ کلام خالص..... ۳۶
- ۸۔ شجرہ طیہہ..... ۳۷
- ۹۔ آل و اولاد..... ۳۷
- ۱۰۔ تحیت پروردگار..... ۳۷
- ۱۱۔ حیات اور زندگی..... ۳۷
- حیات طیہہ کے معنی و مفہوم..... ۳۸
- ۱۔ مفسرین کی نگاہ میں حیات طیہہ کے معانی..... ۳۹
- ۲۔ حیات طیہہ احادیث کی نگاہ میں..... ۴۲
- تمہید..... ۴۵
- کچھ اہم نکات..... ۴۶
- پہلا اصول: ایمان..... ۴۶
- ۱۔ ایمان کے لغوی معنی..... ۴۶
- ۲۔ ایمان کے اصطلاحی معنی..... ۴۷
- ۳۔ ایمان کی حقیقت..... ۴۷
- ۴۔ ایمان اور اسلام..... ۴۸
- دوسرا اصول: عمل صالح..... ۵۲
- ۱۔ قرآن اور عمل صالح..... ۵۳
- ۲۔ مفسرین کی نگاہ میں..... ۵۶
- ۳۔ عمل صالح اور ایمان کے درمیان رابطہ..... ۵۷
- عمل صالح کے اثرات..... ۵۹
- ۱۔ گناہوں کی بخشش..... ۵۹
- ۲۔ خوشگوار زندگی..... ۵۹
- ۳۔ محبوب قلوب..... ۶۰



۶۰.....	۳۔ زمین پر خلافت.....
۶۰.....	۵۔ استجابت دعا.....
۶۱.....	۶۔ قیامت کے خوف سے حفظ و امان.....
۶۱.....	تیسرا اصول.....
۶۱.....	صبر و شکر.....
۶۹.....	چوتھا اصول.....
۶۹.....	تقویٰ.....
۷۰.....	الف) تقویٰ کی اہمیت.....
۷۰.....	ب) تقویٰ حاصل کرنے کے طریقے.....
۷۲.....	ج) تقویٰ کے درجات.....
۷۲.....	د) تقویٰ کے آثار.....
۷۷.....	و) تقویٰ تمام برکتوں کا سرچشمہ.....
۷۷.....	ز) تقویٰ کے ذریعہ ہی قدرت کا حصول.....
۷۹.....	پانچواں اصول.....
۷۹.....	توکل.....
۸۰.....	الف) توکل کی فضیلت.....
۸۱.....	ب) توکل کیوں؟.....
۸۴.....	ج) توکل کے آثار.....
۸۵.....	چھٹا اصول.....
۸۵.....	امر بالمعروف و نہی عن المنکر.....
۸۵.....	امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ضرورت کیوں؟.....
۸۷.....	امام حسینؑ اور لوگوں کو حیات طیبہ کی طرف دعوت.....
۸۹.....	جہاد بالنفس.....
۹۰.....	اصلاح نفس کا طریقہ.....
۹۳.....	اصلاح نفس کا نتیجہ.....
۹۵.....	ساتواں اصول.....
۹۵.....	مخلوق خدا کی خدمت.....
۹۶.....	نیکی و تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا.....
۹۸.....	خدمت کرنے کے طریقے.....

۹۹	۱۔ پانی پلانا .....
۹۹	۲۔ قرض دینا .....
۱۰۰	۳۔ قلمی مدد کرنا .....
۱۰۳	<b>آٹھواں اصول</b> .....
۱۰۳	نماز .....
۱۰۵	عبادت کیوں؟ .....
۱۰۶	الف) نماز کی معنوی خصوصیات .....
۱۰۹	ب) انسانی زندگی میں نماز کے فوائد .....
۱۱۱	ج) نماز کے تہذیبی اثرات .....
۱۱۳	نماز اور خوشگوار زندگی .....
۱۱۴	نواں اصول .....
۱۱۴	قناعت .....
۱۱۵	قناعت کے اثرات .....
۱۱۷	<b>خوشگوار زندگی کی خصوصیات</b> .....
۱۱۷	۱۔ حقیقی اور معنوی زندگی .....
۱۱۸	۲۔ سلامتی .....
۱۱۹	۳۔ نیک کاموں کی جزا .....
۱۲۰	۴۔ بُرے کاموں کی سزا .....
۱۲۱	۵۔ آخرت .....
۱۲۲	۶۔ رحمت الہی .....
۱۲۳	۷۔ نصرت اور کامیابی .....
۱۲۴	۸۔ مخصوص رزق .....
۱۲۴	۹۔ کرامت .....
۱۲۵	۱۰۔ پسندیدہ اخلاق .....
۱۲۶	۱۱۔ نیک اور شائستہ افراد کے ساتھ معاشرت .....
۱۲۷	۱۲۔ نور و نورانیت .....
۱۲۸	۱۳۔ پاکیزہ مقام .....
۱۲۹	۱۴۔ صاحبانِ نعمت .....

۱۳۱	حیات طیبہ کے آثار اور برکات
۱۳۲	انفرادی اثرات
۱۳۲	۱۔ سعادت اور خوش بختی
۱۳۳	۲۔ روحانی سکون
۱۳۵	۳۔ قدرت اور طاقت
۱۳۷	اجتماعی اثرات
۱۳۷	۱۔ سماجی تحفظ
۱۳۸	۲۔ باہمی تعاون
۱۴۰	۳۔ بے شمار نعمتیں
۱۴۰	اخروی اثرات
۱۴۱	۱۔ موت کے بعد سعادت
۱۴۳	۲۔ حساب و کتاب میں آسانی
۱۴۴	۳۔ ابدی نعمتوں سے فیضیاب ہونا
۱۴۵	۴۔ صالحین کے ساتھ محشور ہونا
۱۴۷	حیات طیبہ کی پاسداری
۱۴۷	ولایت الہی
۱۴۸	تقویٰ
۱۴۹	بندگی
۱۵۰	۱۔ اللہ کی عبادت
۱۵۱	۲۔ عبودیت
۱۵۱	۳۔ ربوبیت کے جلوے
۱۵۲	اخلاص
۱۵۳	اخلاص پر تاکید کیوں؟
۱۵۴	صبر
۱۵۴	صبر کی تین قسمیں
۱۵۵	ذکر الہی
۱۵۶	ذکر کی قسمیں
۱۵۷	ذکر الہی سے روگردانی
۱۵۸	دعا

۱۶۰	دعا معصومین علیہ السلام کے کلام میں
۱۶۳	حیات طیبہ کے حصول کے موانع
۱۶۳	اندرونی موانع
۱۶۳	۱۔ نفس پرستی
۱۶۵	۲۔ دنیا پرستی
۱۶۷	۳۔ تکبر
۱۷۰	۴۔ نفاق
۱۷۱	۵۔ گناہ
۱۷۲	۶۔ لمبی آرزوئیں
۱۷۴	بیرونی موانع
۱۷۴	۱۔ فاسد راہنما
۱۷۶	۲۔ گمراہ کرنے والے دوست و احباب
۱۷۸	۳۔ شیطانی وسوسے
۱۸۱	حسن ختام
۱۸۷	حوالہ جات

## پیش لفظ

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے عالم ہستی کو وجود بخشا ہے اور انسانوں کی ہدایت کے لئے مسلسل انبیاء علیہ السلام کو مبعوث کیا تاکہ انسانوں کے مختار ہوتے ہوئے انہیں انتہائی کمال و سعادت تک پہنچنے میں گام بہ گام راہنمائی کریں۔ فطری طور پر ہر انسان اپنی دنیوی زندگی کو بہتر اور پاکیزہ انداز میں گزارنا چاہتا ہے جس میں نہ معاشی اور نہ ہی معاشرتی اور بد اخلاقی پر مبنی برائیاں ہوں۔ ہر طرف سے سکون و اطمینان کے ساتھ شب و روز بسر ہوں۔ اور ہم بھی قرآنی نقطہ نظر سے کتاب ہدایں ایسی ہی مطمئن اور باسلیقہ زندگی گزارنے کے لئے شرعی اور قرآنی اصولوں کا تذکرہ کرنا چاہتے ہیں جن کا تعلق انسانی زندگی کی خوشحالی اور خوشبختی کے ساتھ ہو۔

اس کتاب میں انہی اصولوں کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے کہ جن سے انسان کی زندگی خوشگوار بن سکتی ہے جن پر عمل کر کے انسان دنیا و آخرت کی سعادتیں حاصل کر سکتا ہے ان میں سے چند اصول قابل ذکر ہیں: ایمان، عمل صالح، صبر، شکر، تقویٰ، نماز کی پابندی، ذکر الہی، قناعت اور توکل وغیرہ یہ وہ عظیم الشان صفات ہیں کہ جن کو اختیار کرنے کے بعد انسان اپنی دنیوی زندگی کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی اجر عظیم کا مستحق قرار پائے گا۔ اور خوشگوار زندگی تک پہنچنے کیلئے قرآن مجید میں کچھ اہم اصول بیان کئے گئے ہیں جن کو ہم اس کتاب میں قارئین محترم کی خدمت میں مختصر طور پر بیان کریں گے۔